سوال

(295) سواری پر بندہ فرضی نماز ادا کر سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سواری پر بندہ فرضی نماز ادا کر سکتا ہے جیسے ٹرین یا بحری جہاز وغیرہ یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کشتی اور جہاز کے علاوہ دوسری سواریوں پر فرض نماز ادا نہیں کر سکتا دلائل کے لیے فقہ السنہ دیکھ لیں۔

الصلاۃ فی السفینۃ والقاطرۃ والطائرۃ

((تصح الصلاۃ فی السفینۃ والقاطرۃ والطائرۃ بدون کراھۃ حسبما تیسر۔ للمصلی، فعن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الصلاۃ فی السفینۃ؟ قال صل فیھا قائما إلا أن تخاف الغرق'' رواہ الدار قطنی۔ والحاکم علی شرط الشیخین۔ وعن عبداللہ بن أبی عتبۃ: قال: صحبت جابر بن عبداللہ وابا سعید الخدری وابا ھریرۃ رضوان اللہ علیھم اجمعین فی السفینۃ فصلوا قیاما فی جماعۃ، امھم بعضھم وھم یقدرون علی الجد رواہ سعید بن منصور))

کشتی ٹرین اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھنے کا بیان

''کشتی، ٹرین اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھنی بغیر کراہت درست ہے جیسے نمازی کے لیے آسان ہو (یعنی بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر)

پس ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کشتی میں نماز ادا کرنے سے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غرق ہونے کا خطرہ نہ ہو تو اس میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ۔'' اسے دار قطنی اور حاکم نے شیخین کی شرط پر روایت کیا ہے۔

اور عبداللہ بن ابی عتبہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبداللہ ابو سعید الخدری اور ابو ہریرہ رضوان اللہ علیھم اجمعین کے ساتھ کشتی میں سفر کیا وہ باجماعت کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے انہیں میں سے کوئی آدمی ان کی جماعت کرواتا حالانکہ وہ کنارے پر پہنچنے کی قدرت رکھتے تھے۔ اسے سعید بن منصور نے روایت کیا ہے۔''

1 بلوغ المرام شارح مولانا صفی الرحمن، جلد اول، ص: ۲۹۸

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04